مولانا ثناء اللہ امرتسری اور قادیانیت کے متعلق مزید ایک درجن (۱۲) حوالہ جات

مرتب: حافظ محمد نعمان نوشہری

جناب زبیر علی زئی غیر مقلد لکھتے ہیں میں تو ایک ناقل ہوں لہذا میرے ان حوالوں پر غصہ نہ فرمائیں بلکہ اپنی اداوں پر غور کریں

(رسالہ الحدیث شمارہ ۹۰ صفحہ ۳۱)

ناشر : دار العلوم حنفیہ سرینگر کشمیر

(۱) مولانا ثناء اللہ امرتسری اپنے دلعزیز خواجہ کمال الدین قادیانی کے ساتھ مشترکہ جلسے کی روداد بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں : ہماری جماعت خدا کے فضل سے اس مضمون کو ایسی سمجھی ہوی ہے کہ مشترک کام میں بھولے سے بھی مخصوصات (یعنی ختم نبوت، حیاۃ عیسی وغیرہ" نعمان") کا ذکر نہیں کرتی۔ ورنہ پچھلی شہر میں خواجہ صاحب (قادیانی مبلغ) ایک تھے اور ہم متعدد، مولوی ابراہیم، غازی محمود، مولوی نور محمد، مولوی ابوبکر وغیرہ لیکن ہماری طرف سے اثناء تقریر میں کوئی لفظ ایسا نہ نکلا ہو گا جس میں قادیانی مشن پر اشارتاً بھی حملہ ہو

(اخبار اہلحدیث ۱۲ اپریل 1915 صفحہ ۵)

(۲) قادیانیوں کے رکن جماعت ڈاکٹر بشارت قادیانی کے مرنے پر مولانا ثناء اللہ امرتسری نے انہیں مرحوم کے لفظ سے یاد کیا اور اس کی موت پر اظہار افسوس کرتے ہوے اس کے متعلقین سے ہمدردی ظاہر کی

(اخبار اہلحدیث اپریل ۱۹۴۳ء صفحہ ٦)

(۳) غیر مقلدین کے وکیل اہلحدیث مولانا محمد حسین بٹالوی لکھتے ہیں : مولوی فاضل ثناء اللہ امرتسری عرصہ بارہ سال سے جب سے کہ وہ مذہب اہلحدیث چھوڑ کر مکسڈ (مرکب) مذہب معتزلی نیچری مرزائی چکڑالوی اختیار کر چکا ہے

(اشاعۃ السنۃ نمبر ۷ جلد ۲۳ صفحہ ۱۹۳)

(۴) مولانا بٹالوی صاحب لکھتے ہیں :امرتسری کی تفسیر عربی ۔۔۔۔توافق (موافقت) مذاہب باطلہ معتزلہ نیچریہ مرزائیہ چکڑالویہ اس میں جا بجا موجود ہے ۔۔۔۔تفسیر امرتسری کو تفسیر مرزائی کہا جائے تو بجا ہے ۔۔۔۔اس کا مصنف اس تفسیر سراپا الحاد وتحریف میں پورا مرزائی پورا چکڑالوی اور چھٹا ہوا نیچری ہے ۔۔۔۔۔اس کا اہلحدیث کہلانا اور اپنے مطبع اور رسالہ عقائد کا اور اخبار کا نام اہل حدیث رکھنا محض ابلہ فریبی ہے اور دھوکہ دہی جس سے اسکی غرض ومقصود جہلائے اہلحدیث کو اپنے دام میں لانا اور اس کے ذریعہ سے ان کا مال مارنا ہے

(الاربعین صفحہ ۴۲، ۴۳)

یاد رہے کہ مولانا بٹالوی ہی وہ شخص ہیں جنہوں نے غیر مقلدین کیلئے انگریزوں سے لفظ اہلحدیث الاٹ کرایا تھا، اس پر بھی آئندہ الگ سے باحوالہ مضمون شائع کیا جائے گا ان شاء اللہ

(۵) مولانا شمس الحق عظیم آبادی غیر مقلد لکھتے ہیں : ہم کو اس مسئلہ امامت واقتداء میں جس کو مولوی ثناء اللہ صاحب نے شائع کیا ہے اور قادیانی کے اقتداء کے وہ مجوز ہیں سخت خلاف ہے ۔اب جب یہ حالت پرچہ اہلحدیث کی رفتار کی ہے کہ قادیانی کو جائز کہہ دیا اور قبل اس کے چند مسائل منکرہ شائع کیا ہے تو اب آئندہ اندیشہ اس کا ہے کہ نہ معلوم اب کیا مسائل اس میں شائع ہو۔

(محمد شمس الحق عظیم آبادی حیات وخدمات صفحہ ۱۲۹)

(٦) مولانا شمس الحق عظیم آبادی غیر مقلد لکھتے ہیں : ہم تو بالاعلان اس کو بھی کہتے ہیں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اپنے اغلاط کو مکابرۃً تسلیم نہیں کیا باوجود ثابت ہونے براہین قاطعہ علی الاغلاط کے

(محمد شمس الحق عظیم آبادی حیات وخدمات صفحہ ۱۳۰)

یاد رہے کہ یہ مولانا شمس الحق عظیم آبادی میاں نذیر حسین صاحب کے شاگرد اور عون المعبود والے ہیں۔

(٧) قاضی عبدالاحد خانپوری غیر مقلد نے مولانا ثناء اللہ امرتسری صاحب کو مخاطب کر کے لکھا : آپ کی جماعت میں مرزائیت کا شعبہ بھی موجود ہے

(القول الفاصل صفحہ ٣٠)

(٨) قاضی عبدالاحد خانپوری غیر مقلد لکھتے ہیں : ثناء اللہ زندیق کا دین اللہ کا دین نہیں ۔۔۔۔ کچھ دین اس کا دجالوں نیچریوں مرزائیوں کا ہے

(الفیصلۃ الحجازیہ صفحہ ٨)

(٩) مولانا ابراہیم سیالکوٹی غیر مقلد فرماتے ہیں : مولوی ثناء اللہ صاحب کی تفسیر مرزائی فتنے سے بھی زیادہ فتنہ ہے

(فیصلہ مکہ صفحہ ٢)

(۱۰) مولانا عبدالعزیز سیکرٹری جمعیۃ مرکزیہ اہلحدیث ہند لاہور لکھتے ہیں : آپ نے مرزائیوں کی عدالت میں مرزائی وکیل کے سوالات کا جواب دیتے ہوے مرزائیوں کو مسلمان مانا

(فیصلہ مکہ صفحہ ۳۶)

مولانا امرتسری نے عدالت میں قادیانیوں کے کفر کی باپت پوچھے گئے سوال کا جو گول مول جواب دیا تھا جس وجہ سے عدالت میں قادیانیوں کے حق میں فیصلہ ہو گیا اور ایک مسلمان عورت (خلاف شرع) قادیانیوں کے حوالے کردی گئی اس کی تفصیل ہمارے پچھلے مضمون میں خود امرتسری صاحب کے اخبار اہلحدیث کے حوالے سے گزر چکی ہے۔ اسی افسوس ناک واقعے کو رسالہ فیصلہ مکہ کے اس حوالے میں بتایا گیا ہے۔ اگلے حوالے میں قادیانیوں سے بھی اس واقعے کی تفصیل سن لیجئے جسے قادیانیوں کے بیان کردہ روداد کے موافق مولانا ثناء اللہ صاحب خود اخبار اہلحدیث میں بیان کر چکے ہیں

(۱۱) چوہدری ظفر اللہ خان قادیانی لکھتا ہے : مولانا صاحب شہادت دینے کھڑے ہوئے تو میں نے ان کے اخبار اہلحدیث کا ایک پرچہ جیب سے نکالا اس میں مندرجہ ایک نوٹ کی طرف مولانا صاحب کو توجہ دلائی اور دریافت کیا کہ کیا یہ آپ کا لکھا ہوا ہے؟ فرمایا میرا لکھا ہوا ہے۔ میں نے پوچھا درست ہے؟ فرمایا درست ہے۔ میں نے وہ پرچہ بطورِ شہادت پیش کر دیا اس نوٹ کا مضمون یہ تھا " ایک صاحب نے ہم سے سوال کیا ہے کہ آپ نے

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے مل کر اشاعت اسلام کا ادارہ قائم کیا ہے۔ اگر اس ادارے کی تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجے میں کوئی غیر مسلم مرزائی ہو جائے تو کیا آپ کے نزدیک وہ مسلمان ہو گا؟ ہماری (ثناء اللہ امرتسری) طرف سے اس سوال کا جواب یہ ہے کہ مسلمان ہونا دو لحاظ سے ہے۔ ایک اخروی نجات کے لحاظ سے اس کا علم اللہ تعالی کو ہے اور فیصلہ اس کے ہاتھ میں ہے۔ ہم اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ دوسرے عرف عام کے لحاظ سے اس لحاظ سے ہم ہر کلمہ گو کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ مرزائی بھی کلمہ گو ہیں۔ اس لیے کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عدالت کے کمرے سے سب اکھٹے باہر آ گئے۔ تین روپے ابھی مولانا صاحب کے ہاتھ میں ہی تھے۔ انہوں نے انہیں چھنکایا اور مسکرا کر مجھے فرمایا مرزا صاحب (مرزا قادیانی) سے ہمیں کچھ نہ کچھ حاصل ہوتا ہی رہتا ہے۔ بحث ہوی اور چند دن بعد سب جج صاحب نے فیصلہ سنایا۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلہ اور مدعا علیہ کی طرف سے جو شہادت پیش ہوی تھی اس پر حصر کرتے ہوے قرار دیا کہ مدعا علیہ کا نکاح فسخ نہیں ہوا اور دعویٰ خارج کر دیا گیا

(تحدیث نعمت تلخیص صفحہ ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶)

ایک حوالہ اپنے اہل السنۃ والجماعۃ دیوبندی حضرات کیلئے پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں

(۱۲) متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن صاحب دامت فیوضہم العالیہ نے بھی مولانا ثناء اللہ امرتسری کو مرزائیوں کو مسلمان فرقہ قرار دینے والا، ان سے نکاح کے جواز کا فتوی دینے والا

،انکے پیچھے نماز پڑھنے والا لکھا ہے

(فرقہ اہلحدیث پاک وہند کا تحقیقی جائزہ صفحہ ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۳۱۸، ۳۱۹)

آخر میں جناب زبیر علی زئی صاحب غیر مقلد کا وہ حوالہ بھی ذہن نشین رہے جس میں وہ لکھتے ہیں :

میں تو ایک ناقل ہوں لہذا میرے ان حوالوں پر غصہ نہ فرمائیں بلکہ اپنی اداوں پر غور کریں

(رسالہ الحدیث شمارہ ۹۰ صفحہ ۳۱)

راقم الحروف : محمد نعمان نوشہری (سرینگر کشمیر)

تاریخ نوشت : ۱/فروری/۲۰۲۲ء منگل